

۲۔ از رحمتِ خدا نامید مشو

صفا علی شاہ

تمہید

انسان کو مشکلات میں گھرنے کے باوجود بھی گھبرانا نہیں چاہیے بلکہ عزم و ہمت سے کام لے کر حالات کا مقابلہ کرنا چاہیے۔ اس نظم میں شاعر نے ایک واقعے کے تناظر میں ہمت و جواں مردی کی تعلیم دی ہے اور یہ پیغام دیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے کبھی ناامید نہیں ہونا چاہیے۔

تعارف شاعر

صفا علی شاہ کا اصل نام علی خان ظہیر الدولہ تھا۔ وہ ۲۰/ اگست ۱۸۶۴ء کو پیدا ہوئے۔ وہ اپنی زندگی میں اپنے قلمی نام صفا علی شاہ سے مشہور ہوئے۔ صفا علی کا شمار ایران کے اہم سیاست دانوں اور شاعروں میں ہوتا ہے۔ ان کے والد کی وفات کے بعد ناصر الدین شاہ نے انھیں اپنا وزیر مقرر کیا۔ ناصر الدین شاہ انھیں بہت عزیز رکھتا تھا۔ اس نے اپنی ایک بیٹی ان کے عقد میں دے دی۔ جب ایران میں دستوری حکومت کی تحریک شروع ہوئی تو صفا علی شاہ اس تحریک میں شامل ہو گئے۔ ۲۹/ جون ۱۹۲۴ء کو ان کا انتقال ہوا۔

ہمی زد دست و پا و کرد فریاد
نما این بحر را صحرا برایم
کہ یک ماہی بہ امثالش ہمی گفت
سراسر آب شور و تلخ می گشت
فراہم بیشتر بودی غذا مان
بگفتا دست باید شستن از جان
شوند این ماہیان اندر تب و تاب
نشايد بحر موری بحر خشکاند
بموج آمد ہمی دریای رحمت
بطی آمد بروی آب بنشست
پرید آن مرغ و خارج کردش از آب
ہمان کش برد از صحرا بہ دریا
بدہ تغیر و نیکو ساز عالم
توانایی و بینایی و دانا

یکی موری بہ دریا اندر افتاد
کہ یا رب خشک کن دریا برایم
چہ شد بی تاب اندر آب بشنفت
چہ بودی گر ہمہ کوہ و درودشت
کہ بودی بیشتر زین ہا فضا مان
چو بشنید این سخن آن مور نالان
کہ گر کامم بر آید جملہ بی آب
چرا باید بشورہ تخم افشانند
چو شد نومید در غرقاب زحمت
در آن ساعت کہ شست از زندگی دست
پرش بگرفت پس آن مور بی تاب
برونش برد از دریا بہ صحرا
الہی می نہ گویم وضع عالم
بود قدرت ترا در کلّ اشیا

بہ شد نومید از بیگانہ و خویش
صفا را وارہان زین بحر تشویش

خلاصہ در فارسی

موری بہ دریا افتاد و دست و پای زد و فریاد می کرد کہ یارب این دریا را خشک کن، و این بحر را صحرا بساز۔ در آن وقت يك ماهی بہ او گفت کہ چہ بودی اگر ہمہ زمین بہ دریای شور مبدل بشود۔ این دریا برای مان غذا فراہم می کند و ما ماہیان در آب زندگانی می کنیم۔ چو آن مور شنید از زندگی مایوس شد۔ همان وقت يك موج آمد و او را بہ پربطی انداخت۔ و آن بط پرید و او را بہ آب خارج کرد۔ آن موری گفت: الہی من نمی گویم کہ وضعِ عالم را تغییر بدہ، تو توانایی و دانایی و ما باید کہ از رحمت خداوندی نومید نہ شویم۔

خلاصہ (اُردو)

ایک چیونٹی سمندر میں گری اور ہاتھ پیر مارنے لگی۔ وہ فریاد کرنے لگی کہ اے خدا! میرے لیے سمندر کو خشک کر دے اور اسے میرے لیے صحرا بنا دے۔ بہت بے چین ہو گئی تو اس نے ایک مچھلی کو یہ کہتے سنا کہ کیا ہوگا اگر سب پہاڑ اور زمین نمکین پانی میں تبدیل ہو جائیں کیونکہ ان میں سے زیادہ تر ہمارے ماحول کے حصے ہیں اور ہمیں غذا فراہم کرتے ہیں۔ جب یہ بات اس چیونٹی نے سنی تو کہا کہ جان سے ہاتھ دھونا پڑے گا۔ اگر سب بغیر پانی کے ہو جائیں تو یہ مچھلیاں تڑپیں گی۔ کس طرح اس سمندر میں بچ بچے جائیں گے۔ اس لیے مناسب نہیں کہ ایک چیونٹی کے لیے سمندر خشک ہو جائے۔ اس ناامیدی کے وقت ایک موج آئی اور اس نے چیونٹی کو پانی میں پیٹھی بطخ کے پروں پر پہنچا دیا۔ وہ بطخ اڑ کر ساحل پر گئی اور اس طرح چیونٹی کی جان بچ گئی۔ اس نے کہا، اے خدا! میں نہیں کہتی ہوں کہ سمندر خشک ہو جائے اور کسی کو بھی رحمتِ خداوندی سے مایوس نہیں ہونا چاہیے۔

Glossary

فرہنگ

Ant	چیونٹی	مور
Restless, impatient	مضطرب	بی تاب
Hear	سنا	شنفتن
Salty	نمکین	شور
Bitter	کڑوا	تلخ
Enthusiasm and passion	جوش و جذبہ	تب و تاب
Drowned	ڈوبا ہوا	غرقاب
Time	وقت	ساعت
Duck	بطخ، مرغابی	بط
Stranger	اجنبی	بیگانہ
Help out, save	باہر نکالنا	وارہانیدن

پرسش Exercise

۱۔ درج ذیل اشعار مکمل کیجیے۔
Complete the following couplets according to the poem.

- ۱۔ یکی موری بہ دریا اندر اُفتاد
- ۲۔ نما این بحر را صحرا برایم
- ۳۔ سراسر آبِ شور و تلخ می گشت
- ۴۔ چو شد نومید در غرقاب زحمت
- ۵۔ الہی می نگویم وضعِ عالم

۲۔ نظم سے قافیہ تلاش کر کے لکھیے۔
Find the rhyming words from the poem.

۳۔ ہدایات کے مطابق عمل کیجیے۔
Do as directed.

- ۱۔ مور کجا افتاد ، بنویسید۔
- ۲۔ فریادِ مور بنویسید۔
- ۳۔ جوابِ ماہی بنویسید۔
- ۴۔ آبِ شور و تلخ چہ می دہد ، بنویسید۔
- ۵۔ اسمِ جانداران کہ در این نظم آمد ، بنویسید۔

۴۔ نظم سے صنعتِ تضاد کا شعر تلاش کر کے لکھیے۔
Find a couplet from the poem having 'antithesis'

۵۔ نظم کا مرکزی خیال اُردو یا انگریزی میں لکھیے۔
Write central idea of the poem in Urdu or English.

۶۔ درج ذیل اشعار کا ترجمہ اُردو یا انگریزی میں کیجیے۔

Translate the following couplets in Urdu or English.



- ۱۔ چہ بودی گر ہمہ کوہ و درو دشت
- ۲۔ سراسر آبِ شور و تلخ می گشت
- ۳۔ کہ بودی بیشتر زینِ ها فضا مان
- ۴۔ فراہم بیشتر بودی غذا مان